Date:

اسلامیات (2016)

سوال

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے انسانی زندگی میں دین کی اہمیت دلائل دے کر واضح کریں؟

مذہب اور دین میں فرق:

• مذہب

مذہب کے لغوی معنی راستہ کے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں چند عقائد، عبادات اور معاشرتی روایات کا مجموعہ ہے جو کسی شخص ذاتی اور انفرادی زندگی کے متعلق راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مذہب کسی خاص دین کے دائرہ کار میں محدود رہتا ہے جو کہ زمانہ اور حالات کے ساتھ تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اس کی مختصر اور سادہ تعریف ای بی ٹیلر نے کی ہے:

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے۔"

• دین

دین کے لغوی معنی بدلہ، جزا اور سزا کے ہیں۔ اصطلاح میں دین مکمل نظام زندگی اور ضابطہ حیات ہے جس میں عقائد، عبادات، اخلاقیات، سیاست، اصول معاشی، ریاست کے اصول نیز ہر شعبہ زندگی کیلئے کامل راہنمائی موجود ہے۔ قرآن میں لفظ دین کئی مقامات پر آیا ہے۔ "اللہ کی نظر میں حقیقی دین اسلام ہے۔" (القرآن)

• اسلام مذہب یا دین

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جب بھی اسلام کا حوالہ دیا اس کے ساتھ لفظ دین استعمال کیا ہے کیونکہ دین کا دائرہ کار وسیع ہے۔

Date:

قرآن کی آیت کے مفہوم کے مطابق:

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا" (القرآن)

دیگر مذاہب میں لوگوں نے ضروریات کے پیش نظر تبدیلیاں کی اس لیے اللہ کے لیے ضروری تھا کہ وہ ہمارے لیے دین بھیجے۔ اللہ نے ہمیشہ اسلام بھیجا لیکن انسانی تبدیلیوں کی وجہ سے مزید دین الہٰی نہیں رہا اس لیے زندگی کے تمام شعبہ جات میں راہنمائی کیلئے اسلام کو **الدین** کہا گیا کیونکہ اس کی تعلیمات غیر متبدل ہیں۔ قرآن میں انسانی زندگی کا مقصد واحد اللہ کی عبادت ہے۔

قرآن کی آیت کے مفہوم کے مطابق:

"اور میں نے جن اور آدمی اس لیے بنائے کہ میری عبادت کریں" (القرآن)

دین کی انسانی زندگی میں اہمیت

دین ایک ایسا نظام ہے جو انسان کو زندگی گزارنے کیلئے ایک واضح راستہ اور راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ انسان کو اسکی زندگی کے مقصد اور اس دنیا میں جگہ کے بارے میں آگاہ کرتا ہے۔ دین کی انسانی زندگی میں اہمیت درج ذیل ہے۔

۱۔ راہنمائی فراہم کرتا ہے

دین انسان کو عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاشرتی آداب میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ صحیح طریقے

Date: ________

سے دینی اصولوں پر عمل کرنے سے انسان آخرت اور دنیا کی زندگی میں سرخرو ہو سکتا ہے۔

قرآنی آیت کا مفہوم ہے کہ:

"بیشک یہ قرآن وہ راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور نیک اعمال کرنے والے مومنوں کو خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بہت بڑا ثواب ہے۔" (القران)

ii- زندگی کا مقصد:

دین انسان کو زندگی کا مقصد فراہم کرتا ہے جو کہ اللہ کی رضا اور خوشنودی کے مطابق ہو۔ دین انسان کو بتاتا ہے کہ وہ اس دنیا میں کیوں ہے اور اسے کیا کرنا چاہیے اور ایک با مقصد اور پر معنی زندگی فراہم کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ نبی اکرم ؐ کامل ایمان لیکر آئے جس میں بنیادی مقاصد پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔

iii- غلط اور صحیح میں تفریق

انسانی عقل محدود ہے کچھ معاملات میں فیصلہ کرنے کیلئے اسے مدد درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح بہت سے معاملات میں راہنمائی حاصل کرنے کیلئے وہ قرآن و سنت کی طرف رجوع کرتا ہے۔ یہودیوں نے سود کے حرام ہونے اور خرید و فروخت کے حلال ہونے پر بحث کی تو اللہ تعالیٰ نے اس مسئلے کے حل کیلئے قرآن میں سود کو حرام قرار دیا جس سے یہ واضح ہو گیا کہ سود کیوں حرام ہے اور غرباء کا استحصال ہے۔

CamScanner

Date:

۶- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات

زندگی کو منہج پر لانے کیلئے اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں راہنمائی حاصل کرنے کیلئے قرآن و سنت مدد فرماتے ہیں

قرآن کی آیت کے مفہوم کے مطابق:

"اور ہم نے آپ پر کتاب اتاری ہے جو ہر چیز کی وضاحت ہے اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں کیلئے خوش خبری ہے۔" (القران)

۷- روحانی تسکین کا باعث:

دین اسلام انسان کیلئے روحانی تسکین کا باعث ہے - یہ انسان کو اللہ سے تعلق قائم کرنے، عبادات کرنے، اخلاقی اصولوں پر عمل کرنے اور ذہنی سکون حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے -

قرآن کی آیت کے مفہوم کے مطابق:

"اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے -" (القران)

۸- ریاست کو چلانے کا نظام:

اسلام ریاست کو چلانے کیلئے جامع اصول / نظام فراہم کرتا ہے - اس نظام کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کی شریعت پر قائم ہے - یہ نظام حکومت کے تمام پہلوؤں کو، قانون سازی، معیشت، شوریٰ اور عدالتی نظام سے لیکر عوام کی فلاح و بہبود تک، راہنمائی فراہم کرتا ہے -

Date: ________

viii - رشد و ہدایت کا ذریعہ

انسان کی ہدایت کیلئے قرآن مجید اللہ کی طرف سے بہترین ذریعہ ہے - نبی اکرمؐ نے اللہ کے تمام احکامات کو انسانیت تک پہنچایا جن سے ہر کوئی اپنی عقل و فہم کے مطابق راہنمائی حاصل کر سکتا ہے - اللہ کے نبی کے معجزات مثلاً چاند کا دو ٹکڑے ہونا، معراج کی سیر اور انگلیوں سے پانی کا نکلنا وغیرہ اللہ کی قدرت اور عظمت کا یقین دلاتے ہیں اور ہم اس کے حضور سر تسلیم خم کرتے ہیں -

قرآن کی آیت کے مفہوم کے مطابق:

"اور اے محبوب! اگر اللہ کا فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا تو ان میں سے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکہ دیں اور وہ اپنے آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں وہ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے" - **(القرآن)**

• خلاصہ بحث:

دین اسلام نے انسان کو قرآن و سنت کی صورت میں راہنمائی فراہم کی ہے - سائنسی ایجادات بڑھنے کیساتھ قرآن کے علم و فہم میں اضافہ ہوتا جاتا ہے جنانچہ یہ انسان کی عقل اور فہم پر مبنی ہے کہ تمام شعبہ زندگی میں راہنمائی کیسے حاصل کرتا ہے -

CamScanner